SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 2001

سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement
۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کے شیڈول I کی ترمیم
Amendment of Schedule I of Act II of 1899
۳۔ ۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of Sindh Act V of 1958
۴۔ ۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ X کی ترمیم
Amendment of Act X of 1958
۵۔ ۱۹۶۵ کے آرڈیننس IX کی ترمیم
Amendment of Ordinance IX of 1965
۶۔ ۱۹۷۵ کے سندھ مالیات ایکٹ XV کی ترمیم
Amendment of Sindh Finance Act XV of 1975
۷۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act VII of 1977
۸۔ ۱۹۹۴ کے سندھ مالیات ایکٹ XIII کی ترمیم
Amendment of Sindh Finance Act XIII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 2001

سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 2001

[۳۰ جون ۲۰۰۱]

آرڈیننس جس کی توسط سے کچھ ٹیکسز میں رعایت کو معقول بنایا اورمتعلقہ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کچھ ٹیکسز میں رعایت کو معقول بنانا اورمتعلقہ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۲۰۰۱ سے نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کے شیڈول I کی ترمیم
Amendment of Schedule I of Act II of 1899

۲۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اس کے شیڈول I میں:

(a) آرٹیکل ۵ میں، شق (cc) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

(cc)اگر رجسٹرڈ موٹر گاڑی کی فروخت یا منتقلی سے متعلقہ ہو۔	ایک سو روپے

(b) آرٹیکل ۱۰ کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر ہوگا:
"۱۰۔ ایک کمپنی کا آرٹیکل آف ایسوسی ایشن:

(a)جہاں کمپنی کو کیپیٹل شیئر ۵۰۰۰۰۰ روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے
(b) جہاں کیپیٹل شیئر ۵۰۰۰۰۰ روپے سے زائد ہو۔	دو ہزار روپے

(c) آرٹیکل ۳۱ کے بعد نئی آرٹیکل 31-A شامل کی جائے گی:

"31-A- مالیاتی دستاویز، جس کا مطلب ہے کوئی بھی دستاویز جو فروخت یا دوبارہ خرید کرنے کی نوعیت کا ہو اور جو مارک اپ کی بنیاد پر، معاہدہ یا مقروضاتی تحریر یا واعدہ، گروی، رقم جمع کرانے کے معاہدے، فلوٹنگ چارج کے معاہدے کے تحت ہو، جو بینکنگ کمپنی کے حق میں نافذ کیا گیا ہو اور وہ گاہکوں نے، کسی مالی روایت کے مطابق کیا ہو لیکن وہ ویاج پر مبنی نہ ہو۔

(i)جہاں رقم ۱.۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۲.ہ فیصد یا ۱۰۰۰ روپے جو بھی کم ہوں۔
(ii)جہاں رقم ۱.۰۰ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۱۰.۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۲.ہ فیصد یا ۲.۵۰۰ روپے جو کم ہو۔
(iii) جہاں رقم ۱۰.۰۰ ملین روپے سے زائد ہو لیکن ۱۰۰.۰۰ ملین وپے سے	۰.۲ فیصد یا ۵.۰۰۰ روپے جو کم ہو۔

۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of

Sindh Act V of 1958

زائد نہ ہو۔	
(iv) جہاں رقم ۱۰۰.۰۰ ملین روپے سے زائد ہو۔	۰.۲ فیصد یا ۱۰.۰۰۰ روپے جو کم ہو۔"؛

(d) آرٹیکل ۳۹ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"۳۹۔ کمپنی کا ایسوسی ایشن کا یادداشت نامہ۔

(a)اگر کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۹۴ کے تحت ؤرٹیکلس آف ایسوسی ایشن کے ذریعے ساتھ ہو۔	ایک ہزار روپے
(b)اگر اس طرح ساتھ نہ ہو۔	دو ہزار روپے

(e) آرٹیکل ۴۰ میں، عنوان، الفاظ اور اعداد "بحری جہاز گروی رکھنے والا بانڈ (نمبر۔۱۶)" کے بعد الفاظ اور اعداد "مالیاتی دستاویز (نمبر-31-A)" شامل کیئے جائیں گے۔

(f)آرٹیکل ۴۸ کے کالم ۲ میں شقوں (ee) اور (eee) کے سامنے، الفاظ "پانچ ہزار روپے" اور "دس ہزار روپے" کے لیئے الفاظ "دو ہزار پانچ سو روپے" اور "پانچ ہزار روپے" ترتیبوار متبادل ہوں گے۔

۱۹۵۸ کے سندھ ایکٹ X کی ترمیم

Amendment of Act X of 1958

۳۔سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس، ۱۹۵۸ میں:

(a)دفعہ ۳ میں:

(i)ذیلی دفعہ (2)، (2-A)، (2-B)، (3) اور (3-A) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:
"(۲) ٹیکس زمین اور عمارتوں کی سالانہ قیمت کے بیس فیصد قیمت کی بناد پر لگائی، وصول کی اور جمع کی جائے گی۔"؛

(ii)ذیلی دفعہ (3-AA) میں، الفاظ، اعداد اور بریکیٹس اور ذیلی دفعہ (3-A)'' کو ختم کیا جائے گا۔

(b)دفعہ ۴ میں:

(i)شق (f) میں، الفاظ "کے لیئے" کے بعد الفاظ "مجموعی عبادت یا عوامی خدمت بشمول" شامل کیئے جائیں گے اور موجود شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل بنایا جائے گا:
"بشرطیکہ ایک خراتی ادارے پر استثنیٰ بیان کردہ طریقہ کے تحت ہوگی-".
(ii)شق (g) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:
"(g)- عمارتیں اور زمینیں جن کی سالانہ قیمت دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو، جن کے مالکان بیواہ، نابالغ یتیم یا مستقل طور پر معذور افراد ہوں:
بشرطیکہ جہاں قیمت استثنیٰ دی گئی حد سے زائد ہو، ایسی اضافی حد پر ٹیکس وصول کی جائے گی-".
(iii)شق (g) کے بعد مندرجہ ذیل طور پر اضافہ کیا جائے گا:
"(h)- عمارتیں اور زمینیں یا حصے، جو کمرشل جائیداد کے علاوہ ہوں جو سندھ کلچرل ہیریٹیج (پرزرویشن) ایکٹ، ۱۹۹۴ کے تحت محفوظ بنائے گئے ورثے کے طور پر اعلانیہ ہوں-".
(c)دفعہ ۵ کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:
"(۵) زمین یا عمارت بشمول اس سے متعلقہ چیزیں جن میں سے سہولیات حاصل کی جا سکتی ہیں ان کے مجموعی سالانہ کرائے کے اندازے لگانے کے ساتھ کسی زمین یا عمارت کی سالانہ قیمت طے ہوگی، اس میں سے مرمت کے خرچہ کا دس فیصد کاٹا جائے گا، بشمول ان دیگر خرچوں کے جن سے عمارت کو صحیح حالت میں قائم رکھا جائے گا، وہ خرچہ سالانہ مجموعی کرائے میں شامل ہوگا-

۱۹۶۵ کے آرڈیننس IX کی ترمیم
Amendment of Ordinance IX of 1965

(d)دفعات 7-A، 7-B، 7-C، 7-D اور 7-E کو ختم کیا جائے گا-

۱۹۷۵ کے سندھ مالیات ایکٹ XV کی ترمیم

۴- سندھ تفریحات پر ڈیوٹی ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

(i)دفعہ ٦ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ 6-A شامل کی جائے گی:

"6-A- (سینیماؤں پر تفریحی ڈیوٹی لگانے کا طریقہ) (a) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، سینیماؤں پر روزانہ بنیاد پر تفریحی ڈیوٹی اس ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ سینیماؤں کی درجابندی کے تحت وصول کی جائے گی؛

(b)حکومت یا حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائی گئی کوئی اختیاری کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی جانچ پڑتال کرانے کے بعد جیسے وہ ضروری سمجھے، کسی سینیما کی درجہ بندی کے بعد:

بشرطیکہ ایک سینیما کی درجہ بندی سینیما کے مالک کو موقعہ فراہم کرنے کے علاوہ نہیں بڑھائی جائے گی، اس کو تجویز کردہ بڑھائے گئے درجہ کے خلاف سبب بیان کرنا پڑے گا؛

(c)سینیما کے سلسلے میں تفریحی ڈیوٹی سینیما کے مالک کی طرف سے ادا کی جائے گی؛

(d)اس دفعہ کے سلسلے میں تفریحی ڈیوٹی ساری سینیماٹوگرافک نمائشوں (شوز) کے لیئے پیشگی واجب الادا ہوگی، جن کے لیئے ایسی سینیما جاری ہفتہ کے لیئے بااختیار بنائی گئی ہو:

بشرطیکہ اگر وہ ثابت ہو جاتا ہے کے کسی سینیما کے سلسلے میں، کسی ہفتہ کے دوران، ایسی سینیما کی طرف سے بااختیار بنائی گئی سینیما ٹوگرافک نمائشوں (شوز) کے کم ہونے پر، سینیما پا پروپرائیٹر نہ چلائے جانے والے شوز پر تفریحی ڈیوٹی واپس کرنے کا مستحق ہوگا، یا اس کی مستقبل میں تفریحی ڈیوٹی میں سے وہ کٹوتی کی جائے گی؛

(e)اگر مالک مندرجہ بالا ڈیوٹی دیئے گئے وقت کے دوران ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ایسی ٹیکس سے اضافی رقم بھرنے کے مستحق ہوگا، ایسا

Amendment of Sindh Finance Act XV of 1975

١٩٧٧ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1977

١٩٩٤ کے سندھ مالیات ایکٹ XIII کی ترمیم

Amendment of Sindh Finance Act XIII of 1994

جرمانہ جو پانچ ہزار روپے روزانہ سے زائد نہ ہوگا؛

(f)حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے، اس طرح جیسے اضافہ کرے یا اس سلسلے میں داخلہ یا ترتیب درج یا اس سلسلے میں کوئی داخلہ ختم کر سکتی ہے؛

(ii)دفعہ ۱۵ کے بعد اس آرڈیننس میں شیڈول کا اضافہ کیا جائے گا۔

۵۔(۱)صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں، دفعہ ۳۲ کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"۳۲ (۱) اس باب کے تحت رجسٹر کردہ کسی موٹر گاڑی کی فروخت اور مالکی کی منتقلی اس طرح کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اگر کوئی شخص ایسی فروخت یا منتقلی بیان کردہ عرصہ کے دوران رجسٹر کرانے میں ناکام ہوتا ہے تو ہر غلطی والے ماہ کے لیئے منتقلی والی فی کے برابر جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

٦۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵ میں، دفعہ ۸ بشمول وضاحت کے ختم کیا جائے گا۔

۷۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ میں، دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"(۱) ہوٹلوں پر ایک ٹیکس لگایا جائے گا، جس کو ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو قیمت کی بنیاد پر ہر لاجنگ یونٹ پر روزانہ بنیاد پر ساڑھے سات فیصد کے حساب سے لگایا جائے گا، جیسے مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے:

(a)ایک سو روپے یا اس سے زائد پر ایک ہزار روپے سے زائد نہ وصول کرنے والے ہوٹل کی صورت میں	سارے لاجنگ یونٹس کے ایک سو ساٹھ فیصد کے برابر

(b) ایک ہزار روپے سے وصول کرنے والے ہوٹل کی صورت میں	سارے لاجنگ یونٹس ایک سو ستر فیصد کے برابر-"۔

۸۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ میں، دفعہ ۸ بشمول وضاحت کے ختم کیا جائے گا۔

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴)

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ 6-A)

جریاں نمبر	سینیماؤں کی درجابندی	روزانہ ٹیکس کی قیمت
۱۔	کراچی سٹی (ایئر کنڈیشنڈ) اسٹار، لیرک، نشیمن، افشان، رینو اور بمبینو سینیمائیں	۲۰۰۰
۲۔	کراچی سٹی (ایئر کنڈیشنڈ) جریاں نمبر ایک میں بیان کردہ کے علاوہ دیگر	۱۰۰۰
۳۔	کراچی سٹی (نان ایئر کنڈیشنڈ)	۵۰۰
۴۔	حیدرآباد سٹی (ایئر کنڈیشنڈ)	۷۵۰
۵۔	حیدرآباد سٹی (نان ایئر کنڈیشنڈ)	۵۰۰
۶۔	اندرون سندھ (ایئر کنڈیشنڈ)	۴۰۰
۷۔	اندرون سندھ (نان ایئر کنڈیشنڈ)	۲۰۰
۸۔	ٹورنگ ٹاکیز، اندرون سندھ میں کھلی جگہوں پر سینیمائیں اور چھوٹی سینیمائیں	کچھ نہیں

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا